106750- بیوی کی نافرمانی حمل کا نفقہ ساقط نہیں کرتی

سوال

میں نے آپ کو طلاق کے متعلقہ سوال نمبر (106150) ارسال کیا اور آپ نے اس کا جواب عنایت فرمایا، لیکن میرا ایک اشکال باقی ہے، مجھے یہ یاد نہیں کہ آیا میری نیت عام تھی یا کہ مینٹریال میں موجود اپنے گھر کے متعلق تھی، عموما میں نے یہ بطور دھمکی استعمال کیا تھا، اور میں طلاق نہیں دینا چاہتا تھا.

اگر میں اسے طلاق دینا چاہتا تو اس وقت دے سکتا تھا جب وہ میری نافرمانی کرتے ہوئے بغیر اجازت گھر سے باہر جاتی تھی، اور پھر اب تو اسے طلاق پر معلق کرنے کا کوئی سبب بھی نہیں تھا.

مجھے ہر وقت وسوسہ سا رہتا ہے مجھے کسی معین حالت کی نیت یاد نہیں ہے جیسا کہ سوال میں ہے، میرے سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہر حال میری نیت میں طلاق دینا مقصود نہ تھا. واللہ اعلم.

اللہ سے میری دعا ہے کہ اللہ میری زبان کو اس طرح کی تعلقات سے محفوظ رکھے، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس وقت بیوی کے ساتھ میرے جو بچے ہیں ان کے نفقہ کے متعلق کیا حکم ہے، اور اب جو حمل ہے اس کے نفقہ کا کیا حکم ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر اصلا آپ کی نیت میں طلاق نہیں تھی، یعنی جب آپ نے بیوی کو یہ بات کہی تو صرف اسے ڈرانا دھمکانا مقصود تھا، اور مخالفت کی حالت میں طلاق واقع نہیں کرنا چاہتے تھے، تو مونٹریال یا اس کے اپنے ملک میں بغیر اجازت گھر سے باہر نکلنے کی صورت میں طلاق واقع نہیں ہوگی، بلکہ آپ کو صرف قسم کا کفارہ ادا کرنا لازم آئیگا.

دوم :

اولاد کا نفقہ والد کے ذمہ واجب ہے، چاہے بیوی نافرمان بھی ہو اور اسے طلاق بھی دے دیں تو بھی اولاد کا نفقہ واجب ہوگا، اور اسی طرح بیوی کے حاملہ ہونے کی صورت میں حمل کا نفقہ بھی واجب ہے.

شرح منتھی الارادات میں درج ہے :

" حاملہ عورت کا نفقہ اس کے حمل کے لیے ہے؛ کیونکہ یہ نفقہ حمل کی وجہ سے ہے لہذا حمل ہونے کی صورت میں نفقہ واجب ہوگا، اور وضع حمل کی صورت میں یہ نفقہ ساقط ہو جائیگا....

اور اگر بچہ ماں کے پیٹ میں فوت ہو جائے تو اس سے نفقہ بھی منقطع ہو جائیگا، کیونکہ یہ نفقہ میت کے لیے واجب نہیں ہوتا، اس طرح حاملہ نافرمان عورت کے لیے نفقہ واجب ہوگا؛ کیونکہ نفقہ تو حمل کے لیے ہے، یہ ماں کی نافرمانی کی بنا پر ساقط نہیں ہوتا " انتہی بتصرف

دیکھیں : شرح منتہی الارادات (231/3).

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی زبان کی حفاظت فرمائے، اورایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جنہیں وہ پسند فرماتا اور جن سے راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم.